119567-پستان سے منہ لگا کر دودھ پینا حرمت کے لیے شرط نہیں

سوال

میرا ایک بچہ ہے اور میری بہن کی بچی ہے میں اپنے بیٹے کو اپنی بہن کا دودھ پلانا چاہتی ہوں تا کہ وہ آپس میں رضاعی بھائی بن جائیں، اور ان کے لیے ایک دوسرے سے ملنا میں کوئی حرج نہیں رہے اور آسانی سے ایک دوسرے کے پاس جا سکیں.

تو کیا اس کے لیے پستان سے منہ لگا کر دودھ پینا شرط ہے یا کہ دودھ نکل کر بچے کو پلایا جا سکتا ہے، اور اگر وہ کسی علاقہ میں ہو تو فریج میں محفوظ کر کے اسے پلایا جا سکتا ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بہن یا بھائی یا کسی دوسرے کے بیٹے
کو دودھ پلانے میں کوئی حرج نہیں؛ تا کہ وہ دودھ پلانے والی عورت اور اس کے بچوں کے
لیے محرم بن سکے اور ان کا ایک دوسرے کے پاس جانا آسان ہو.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جسے چاہتیں
کہ وہ ان کے پاس آیا جایا کرے تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اپنے پاس آنا
پسند کرتیں ان کے متعلق اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں کو حکم دیتی کہ وہ انہیں دودھ پلائیں
تا کہ وہ ان کے پاس آسکیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (2061)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دوم :

حرمت ثابت کرنے والی رضاعت پستان سے
منہ لگا کر دودھ پینے پر موقوف نہیں، بلکہ اگر کسی برتن میں ڈال کر بچے کو پلا دیا
جائے تو بھی اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے، جمہور علماء کرام کے ہاں معتبر یہی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :
اور ناک کے ذریعہ دودھ پلانا اور پستان کو منہ لگائے بغیر بچے کے حلق میں دودھ ڈال
دینا بھی رضاعت کی طرح ہی ہے.

السعوط : ناک کے ذریعہ خوراک دینا،
اور الوجور : حلق میں دودھ ڈالنے کو کہتے ہیں.

اور ان دونوں طریقوں سے حرمت ثابت
ہونے کی روایت میں اختلاف ہے : دونوں روایتوں میں صحیح ترین یہی ہے کہ اس سے بھی اسی
طرح حرمت ثابت ہوجاتی ہے جس طرح رضاعت سے ثابت ہوتی ہے.

شعبی اور ثوری اور اصحاب الرائے کا
یہی قول ہے، اور حلق میں ڈالنے کے متعلق امام مالک بھی یہی کہتے ہیں.

اور دوسری روایت یہ ہے کہ : اس سے
حرمت ثابت نہیں ہوتی، ابو بکر نے یہی اختیار کیا ہے، اور داود کا یہی مسلک ہے، اور
عطاء خراسانی ناک کے ذریعہ دودھ کی خوراک لینے کے متعلق کہتے ہیں یہ رضاعت نہیں،
بلکہ اللہ تعالی اور اس کے رسول نے رضاعت سے حرمت ثابت کی ہے.

اس کی حرمت کی دلیل عبداللہ بن
مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کی یہ روایت ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"رضاعت وہی ہے جس سے ہڈی پیدا ہو
اور گوشت بنے"

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ یہ اس طریقہ سے
بھی دودھ وہیں پہنچتا ہے جہاں رضاعت کے لیے پہنچتا ہے، اور اس طرح خوراک لینے سے بھی
گوشت بنتا اور ہڈی بنتی ہے جس طرح پستان سے رضاعت میں پیدا ہوتی ہے، اس لیے اسے
حرمت میں بھی برابر ہونی چاہیے" انتہی بتصرف

دیکھیں : المغنی (139/8).

سوم :

حرمت کے لیے رضاعت میں شرط یہ ہے کہ
پانچ رضاعت ہوں اور بچہ دو برس کی عمر سے تجاوز نہ کرے.

اور یہاں پانچ رضاعت کا حساب اس طرح
لگایا جائیگا کہ برتن میں دودھ ڈال کر بچے کو پانچ مختلف اوقات میں پلایا جائے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب دودھ ایک ہی بار برتن میں نکال
لیا جائے یا پھر کئی بار نکالا جائے اور پھر اسے پانچ اوقات میں بچے کو پلایا جائے
تو یہ پانچ رضاعت ہونگی، اور اگر ایک ہی وقت میں پلادیا جائے تو یہ ایک شمار ہو
گی، کیونکہ بچے کے پینے کا اعتبار ہوگا، اور اسی سے حرمت ثابت ہوگی، اس لیے اس کا
متفرق اور اجتماع کے فرق کا اعتبار کریں" انتہی

دیکھیں : الکافی (65/5).

واللہ اعلم.